ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 4 مارچ 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

واچر (Watcher) کی اسامی اور مجسٹریٹس کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*767: چودھری اشرف علی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ماہی پروری نے ماسوائے Watcher کے تمام کیڈرز کے سکیل اپ گریڈ کیے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے واچر کی تعلیم خواندہ سے بڑھا کر میٹرک سائنس کر دی ہے لیکن اسامی تاحال اپ گریڈ نہ کی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ واچر کو 24 گھنٹے ڈیوٹی ادا کرنا پڑتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے مجسٹریٹس تعینات نہ کئے ہیں جس کی وجہ سے چالان پیش کرنے میں سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ اس ضمن میں کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ محکمہ ماہی پروری نے ماسوائے واچر کے تمام کیڈرز کے سکیل اَپ گریڈ کئے ہیں۔ در حقیقت محکمہ نے کیڈرز کی اَپ گریڈیشن کے لئے سفارشات بھیجی ہیں۔ اُن میں سے 2 کیڈر کی اَپ گریڈیشن ہو چکی ہے بقیہ 13 کیڈرز کا کیس فنانس ڈیپارٹمنٹ میں process میں ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ محکمہ نے واچر کی تعلیم خواندہ سے بڑھا کر میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن کر دی ہے۔ فشریز واچر کے کیڈر کی اَپ گریڈیشن کا کیس سفارشات کے ساتھ متعلقہ اتھارٹی کو بھیجا جا چکا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ واچر کو 24 گھنٹے کی ڈیوٹی ادا کرنا پڑتی ہے۔ بلکہ اہلکاروں سے آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی لی جاتی ہے۔

(د) محکمہ، مجسٹریٹس تعینات کرنے کا مجاز نہ ہے تاہم ڈیوٹی پر موجود مجسٹریٹس کے پاس چالان جمع کروا دیئے جاتے ہیں۔

(ہ) پنجاب فشریز ڈیپارٹمنٹ سروس رولز 2011 میں واچر کی تعلیم خواندہ سے میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن کر دی گئی ہے۔ محکمہ نے فشریز واچر کا گریڈ BS-1 سے BS-5 کرنے کی سفارش کی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)</u>

محکمہ اوقاف کی زمین پر محکمہ جنگلات کا درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*872: جناب نصیر احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات، محکمہ اوقاف کی ملکیتی زمین پر کتنے ایکڑ پر درخت لگا رہا ہے؟

(ب) یہ زمین کس کس جگہ پر موجود ہے؟

(ج) کیا درخت لگانے سے پہلے زمین کا جنگلات کے لئے مناسب ہونے کا کوئی سروے کیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ اوقاف کی ملکیتی زمین پر درخت لگانے کیلئے محکمہ جنگلات کو حکومت کی طرف سے کوئی ہدف نہیں دیا گیا۔

(ب) اس بارے میں محکمہ ہذا کو کوئی علم نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں محکمہ اوقاف سے رپورٹ طلب فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2019)

صوبہ بھر میں جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1013: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں جنگلات کتنے رقبہ پر ہیں، 2008 سے 2018 تک جنگلات کے اضافہ کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے تھے اور ان اقدامات سے صوبہ بھر کے جنگلات میں کتنا اضافہ ہوا؟

(ب)2008 سے 2018 تک محکمہ جنگلات کے بجٹ کی تفصیل سال وائز فراہم فرمائیں؟

(ج)اس دوران قبضہ مافیا سے کتنا رقبہ واگزار کرایا گیا؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)پنجاب میں جنگلات کا رقبہ پنجاب کے کل رقبہ کا 3.1 فیصد ہے۔ جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہاڑی جنگلات 171000 ایکڑ (0.171 ملین ایکڑ)

نیم پہاڑی جنگلات 635497 ایکڑ (0.635 ملین ایکڑ)

نہری ذخیرہ جات 370657 ایکڑ (0.371 ملین ایکڑ)

دریائی جنگلات 144343 ایکڑ (0.144 ملین ایکڑ)

چراگاہیں 318000 ایکڑ (0.318 ملین ایکڑ)

کل 16,39,497 ایکڑ (1.639 ملین ایکڑ)۔

قطاروں کی شکل میں جنگلات:

نہروں کے کنارے 32640 کلومیٹر

سڑکات کے کنارے 11680 کلومیٹر

ریلوے لائن کے کنارے 2987 کلومیٹر۔

کل 47307 کلومیٹر

محکمہ جنگلات نے سال 2008 سے 2018 تک ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کے تحت جو جنگلات اُگائے اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	ذخیرہ کی صورت میں (رقبہ ایکڑ)	پودے	لائنوں کی صورت میں (رقبہ ایونیو میل	پودے
2008-09	7228.84	5248137	3588	1794000
2009-10	9238.04	6706817	3686.5	1843250
2010-11	8535.06	6196453	393	196500
2011-12	8540.85	6200657	265	132500
2012-13	7956.3	5776273	507.2	253600
2013-14	6523.47	4736039	491	245500
2014-15	7143.33	5186057	781.41	390705
2015-16	7738.94	5618470	778	389000
2016-17	12579.18	9132484	992.37	496185
2017-18	24377.01	176977709	3263.7	1631850
ٹوٹل	99861.02	72499100	14746.18	7373090

(ب) 2008 سے 2018 تک محکمہ جنگلات کو جو بجٹ ملا اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) قبضہ مافیا سے محکمہ جنگلات نے 1806 ایکڑ 13 کنال 34 مرلے رقبہ راولپنڈی، جہلم، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، راجن پور، لاہور، شیخوپورہ، ننکانہ، قصور اور فیصل آباد سے وگزار کرایا۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2019)

لاہور: مناواں لیبارٹری میں تعینات افسران اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1024: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماہی پروری کی مناواں لاہور میں لیبارٹری میں گریڈ سترہ سے زائد کتنے افسران تعینات ہیں کیا ان میں کوئی سائنسدان بھی موجود ہے؟

(ب) 2008 سے 2018 تک اس لیبارٹری کو کتنا بجٹ، سال وائز فراہم کیا گیا؟

(ج) اس لیبارٹری کی 2008 سے 2018 کے دوران کیا نمایاں کارکردگی رہی، اس دوران زمین کے کتنے نمونوں کا تجزیہ کیا؟

(د) اس لیبارٹری سے فش فارمر کو کیا فائدہ حاصل ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2019 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مناواں لاہور میں اس وقت گریڈ سترہ اور اس سے زیادہ گریڈ کے 22 آفیسران تعینات ہیں جن میں 9 ریسرچرز 3 سینئر ریسرچرز اور 4 سائنسدان ہیں

(ب) 2008 تا 2018 تک گورنمنٹ کی طرف سے جو بجٹ فراہم کیا گیا اسکی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	پے اور الاؤنسز	دیگر اخراجات	کل بجٹ
2008-09	1,46,38,000	18,62,120	1,65,00,120
2009-10	1,65,23,000	16,01,200	1,81,24,200
2010-11	2,30,93,393	10,17,749	2,41,11,142
2011-12	2,29,32,307	4,15,503	2,33,47,810
2012-13	3,41,23,500	39,05,800	3,80,29,300
2013-14	3,44,87,400	26,38,050	3,71,25,450
2014-15	3,49,06,000	47,30,700	3,96,36,700
2015-16	3,38,99,300	19,52,500	3,58,51,800
2016-17	3,63,95,100	22,41,100	3,86,36,200
2017-18	4,30,17,800	43,64,500	4,73,82,300

(ج) اس لیبارٹری میں فش فارم بنانے کے لیے ترقی یافتہ اور ترقی پسند فش فارمرز کی زمین کی موزونیت جانچنے کے لیے مٹی اور پانی کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ 2008 سے لیکر 2018 تک مٹی اور پانی کے جو تجزیے کیے گئے اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تجزیہ پانی	تجزیہ فش	تجزیہ فش فیڈ	تجزیہ مٹی	کل تعداد
2008-09	168	--	--	213	381
2009-10	345	--	--	154	499
2010-11	121	--	--	131	252

2011-12	628	--	--	156	784
2012-13	425	--	--	194	619
2013-14	580	757	143	219	1699
2014-15	823	716	40	234	1813
2015-16	843	774	95	221	1903
2016-17	973	999	114	242	2328
2017-18	1023	458	159	190	1830
				ٹوٹل	12108

(د)اس لیبارٹری میں پانی اور مٹی کے تجزیوں کے علاوہ فش فارمر کو ادارہ ھذا میں اور مختلف اضلاع میں جا کر جدید فش فارمنگ کی تکنیک کے متعلق معلومات اور رہنمائی کی جاتی ہے۔2008 سے لیکر 2018 تک فش فارمرز کو جو تربیت دی گئی اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔اس سہولیات کے باعث 2008 سے 2018 تک فش فارمنگ میں واضح اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

سال	تعداد فش فارمر
2008-09	434
2009-10	431
2010-11	241
2011-12	540

2012-13	779
2013-14	1477
2014-15	1306
2015-16	1172
2016-17	1213
2017-18	649
ٹوٹل	8242

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2019)

لاہور　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 2 مارچ 2019　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 4مارچ 2019 کو محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	767
2	جناب نصیر احمد	872
3	محترمہ عظمیٰ کاردار	1024۔1013

ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 4 مارچ 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

صوبہ میں جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

49: چودھری اشرف علی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں موجودہ جنگلات کا کل رقبہ صوبہ کے کل رقبہ کا کتنے فیصد ہے؟

(ب) ماہرین کے رائے اور عالمی سٹینڈرڈز کے مطابق صوبہ کے کل رقبہ کے کتنے فیصد رقبہ پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے؟

(ج) صوبہ کے موجودہ جنگلات کو ماہرین کی رائے اور عالمی سٹینڈرڈز کے مطابق لانے کے لئے کتنا رقبہ، پانی، رقم اور ملازمین درکار ہیں؟

(د) صوبہ کے موجودہ جنگلات، عمارتی لکڑی کی ضروریات، ایندھن کی ضروریات اور کاغذ میں استعمال ہونے والی لکڑی کا کتنے فیصد پورا کر رہے ہیں نیز اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب میں جنگلات کا رقبہ پنجاب کے کل رقبہ کا 3.1 فیصد ہے۔

(ب) ماہرین کی رائے اور عالمی سٹینڈرڈ کے مطابق کل رقبہ کا 25 فیصد رقبہ پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے۔

(ج) جنگلات کا 1 فیصد رقبہ بڑھانے کیلئے 6000 کیوسک پانی، 6 لاکھ ایکڑ زمین اور 26 ارب 6 کروڑ روپے درکار ہیں۔ جنگلات کے رقبہ کو 3.1 فیصد سے 25 فیصد تک بڑھانے کیلئے 1 کروڑ 32 لاکھ ایکڑ زمین، 1 لاکھ، 32 ہزار کیوسک پانی اور 5 کھرب، 75 ارب، 20 کروڑ روپے درکار ہیں۔ محکمہ جنگلات 3.1 فیصد رقبہ (16,39,497 ایکڑ) کا انتظام 7148 ملازمین کے ساتھ چلا رہا ہے۔ جنگلات کا رقبہ 3.1 فیصد سے بڑھا کر 25 فیصد کرنے کیلئے موجود ملازمین کی تعداد میں 8 گنا اضافہ درکار ہو گا۔

(د) سرکاری جنگلات سے عمارتی لکڑی ٪15 اور بالن کی ٪10 ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ اسی طرح پرائیویٹ زمینوں سے عمارتی لکڑی کی ضروریات کا ٪50 اور بالن کا ٪90 حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ ٪35 عمارتی لکڑی درآمد کی جاتی ہے۔ صوبہ میں کاغذ میں استعمال ہونے والی لکڑی مکمل طور پر پرائیویٹ زمینوں پر کاشت ہونیوالے درختوں سے پوری کی جاتی ہے۔

لکڑی وبالن کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے محکمہ جنگلات نہ صرف سرکاری جنگلات پر ہر سال شجرکاری کر رہا ہے بلکہ پرائیویٹ زمینوں پر بھی ترقیاتی منصوبوں کے تحت درختوں کی تعداد کو بڑھا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں آج تک لکڑی وبالن کی کمی واقع نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب27فروری2019)

پنجاب میں پرائیویٹ فش ہیچریز کی تعداد اور تربیتی کورسز سے متعلقہ تفصیلات

50:چودھری اشرف علی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)اس وقت صوبہ میں سرکاری اور پرائیویٹ فش ہیچریز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب)مذکورہ ہیچریز سے کتنافش سیڈ حاصل ہورہاہے اور یہ کن کن صوبوں اور علاقوں کو سپلائی کیا جارہاہے؟

(ج)کیامحکمہ ماہی پروری فش بریڈنگ کے شعبے میں تربیتی کورسز کا بھی انعقاد کرتاہے اگرہاں تو یہ کورسز کن شہروں میں کن شرائط پر کروائے جارہے ہیں اور ان کورسز کادورانیہ کیاہے۔تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی30اگست2018تاریخ ترسیل17اکتوبر2018)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)صوبہ پنجاب میں کل19درج ذیل سرکاری فش ہیچریز ہیں:۔

(i)(1)فش سیڈ ہیچری بہاولپور،(2)فش سیڈ ہیچری چھناواں، ضلع گوجرانوالہ،(3)فش سیڈ ہیچری، فیصل آباد، (4)سنٹرل فش سیڈ ہیچری، لاہور،(5)فش سیڈ ہیچری میاں چنوں، ضلع خانیوال(6)فش سیڈ ہیچری، ضلع روالپنڈی(7)فش سیڈ ہیچری، ضلع رحیم یار خان،(8)مہاشیر فش ہیچری، گڑیالہ ضلع اٹک(9)ٹراؤٹ ہیچری، مری،(10)فش سیڈ ہیچری، کلر کہار(11)فش بائیو ڈائیورسٹی ہیچری، چشمہ ضلع میانوالی(12)فش سیڈ نرسنگ فارمز، فاروق آباد، ضلع شیخوپورہ(13)فش سیڈ نرسنگ فارمز، کوٹلی آرائیاں، سیالکوٹ(14)فش سیڈنرسنگ فارمز، پیرووال، ضلع خانیوال(15)فش سیڈ نرسنگ فارمز، مظفر گڑھ، ضلع مظفر گڑھ(16) فش سیڈ نرسنگ فارمز، فتح جھنگ، ضلع اٹک(17)فش سیڈ نرسنگ فارمز، پیر محل، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ(18)فش سیڈ نرسنگ فارمز، شاہ پور، ضلع سرگودھا(19)فش سیڈنرسنگ فارمز، حاصل پور، ضلع بہاولپور۔

(i)اس وقت صوبہ پنجاب میں کل53پرائیویٹ فش ہیچریز ہیں۔

(1)امین فش سیڈ ہیچری، بہاولنگر،(2)میاں خالد فش سیڈ ہیچری،(3)ایم اسلم فش سیڈ ہچری(4)جی-اے سی فش سیڈ ہیچری، بیدیاں روڈ، لاہور(5)سرگودھافش سیڈ ہیچری، چک52شمالی سرگودھا،(6)نوید احمد ولد مختار احمد، فش سیڈ ہیچری چک نمبر40جی جی تحصیل جڑانوالہ،(7)محمد ندیم فش ہیچری، چک نمبر40جی جی تحصیل جڑانوالہ،(8)محمد علیم گجر، فش سیڈ ہیچری، چک نمبر38، (9)محمد ارشد فش سیڈ ہیچری، چک21/213،(10)رضااللہ فش سیڈ ہیچری، چک نمبر231جڑانوالہ،(11)وقار احمد فش ہیچری، چک نمبر167، تحصیل سمندری،(12)عمر فش ہیچری، راجن پور،(13)لوکل فش ہیچری، مظفر گڑھ،(14)اللہ دتہ فش ہیڈ ہیچری،

مظفر گڑھ ،(15)قریش فش سیڈ ہیچری، مظفر گڑھ ،(16)بسم اللہ فش سیڈ ہیچری،ڈی جی خان،(17)حاجی اسماعیل فش سیڈ ہیچری، ڈی جی خان،(18)ہمالیہ فش سیڈ ہیچری، مریدکے،(19)لیاقت ڈار فش ہیچری، مریدکے،(20)گجر فش ہیچری، مریدکے،(21) اعظم بخش فش ہیچری، چک نمبر 46، مریدکے،(22)ملک اختر فش ہیچری، مریدکے(23)ساجد مراد فش ہیچری، کھوڑی مریدکے (24)حاجی فہیم، فش سیڈ ہیچری، مٹی ٹل روڈ، ملتان(25) چٹھہ فش سیڈ ہیچری، حضرت کیلانوالہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ (26)مہران فش سیڈ ہیچری، تمبولی، تحصیل کامونکی، ضلع گوجرانوالہ(27)عمر عبداللہ، فش ہیچری، حضرت کیلانوالہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(27)عبدالقیوم فش سیڈ ہیچری، رسول نگر، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(28)منشر چٹھہ، فش سیڈ ہیچری ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(29)ممتاز فش سیڈ ہیچری، رسول نگر، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(30)ملک ارشد علی، فش سیڈ ہیچری، علی پور چٹھہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(31)محمد سرور، فش سیڈ ہیچری کوٹ ہارا، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(32)زاہد شریف ساہی، فش سیڈ ہیچری صودرا، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(33)اسلم فش سیڈ ہیچری، کوٹ ہارا، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(34)بٹ فش سیڈ ہیچری، منڈیالہ چٹھہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(35)دانش فش سیڈ ہیچری کیلانوالہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(36)اظہر فش سیڈ ہیچری، کوٹ ہارا، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(37)احمد فش ہیچری، مرالی والہ، ضلع گوجرانوالہ(38)السید فش سیڈ ہیچری، کیلانوالہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(39)میاں فش سیڈ ہیچری، علی پور چٹھہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(40)گھمٹ فش سیڈ ہیچری، کوٹ ہارا، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(41)الغازی فش سیڈ ہیچری، کوٹ ہارا، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ(42)چدھر فش سیڈ ہیچری، کولو تاڑر، تحصیل و ضلع حافظ آباد(43)بٹ فش سیڈ ہیچری، رام کے چٹھہ، تحصیل و ضلع حافظ آباد(44)راجپوت فش سیڈ ہیچری، رام کے چٹھہ، تحصیل و ضلع حافظ آباد(45)ہنجرا فش سیڈ ہیچری، رام کے چٹھہ، تحصیل و ضلع حافظ آباد(46)رحمان فش سیڈ ہیچری، میاں گاجر گولا، سویاں والا، تحصیل و ضلع حافظ آباد(47)جواد فش سیڈ ہیچری لسوڑی، تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین(48)تاڑر فش سیڈ ہیچری، گگو کی، تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین(49)علی فش سیڈ ہیچری، چک کمال، تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین(50)عثمان فش سیڈ ہیچری، گڈو سلطان، تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین،(51)گھمٹ فش سیڈ ہیچری، بھگٹ تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤ الدین(52)میاں فش سیڈ ہیچری، کوٹلی افغان، تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین(53)کمبوہ فش سیڈ ہیچری، نزد شہیداں والی، اطراف RQلنک، تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین۔

(ب)(i)جون 2018 تک ان مندرجہ بالا 19 سرکاری ہیچریز سے 92.416 ملین فش سیڈ حاصل کیا گیا۔ یہ فش سیڈ پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹس اور صوبہ بلوچستان، صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ سندھ کو سپلائی کیا جاتا ہے۔

(ii)صوبہ پنجاب میں کل 53 پرائیویٹ فش ہیچریز ہیں اور ان سے جون 2018 تک ان مندرجہ بالا پرائیویٹ ہیچریز سے تقریباً 81.00 ملین فش سیڈ حاصل کیا گیا۔ ان ہیچریوں سے فش سیڈ پنجاب کے تمام اضلاع اور صوبہ بلوچستان، صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ سندھ کو سپلائی کیا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ ہٰذا میں ہر سال فش فارمرز حضرات کے لیے لاہور، راولپنڈی اور بہاولپور میں چار چار کورسز کروائے جاتے ہیں۔ جن میں فارمرز حضرات کی تکنیکی تعلیم کے علاوہ عملی تربیت کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان تربیتی کورسز کے دوران مچھلی کی افزائش نسل پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اور مچھلی کے بریڈنگ سیزن میں فارمرز کو مچھلی کی مصنوعی نسل کشی پر عملی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ان کورسز کا دورانیہ تین دن سے لے کر ایک ہفتہ تک ہوتا ہے اور یہ بلا معاوضہ کروائے جاتے ہیں۔ نیز اس دوران ان کے لیے رہائش کا بھی فری بندوبست ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

صوبہ میں درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

339: محترمہ عشرت اشرف: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

صوبہ بھر میں کتنے درخت لگائے جا رہے ہیں اور ہر ضلع میں کتنے درخت لگائے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

سال 19-2018 کے دوران ذخیرہ کی شکل میں 19950 ایکڑ رقبہ پر 14483700 پودے لگائے جائیں گے۔ اسی طرح برلب سڑکات 806 ایونیو میل پر 403000 پودے قطاروں کی شکل میں لگائے جائیں گے۔ اس طرح دوران سال 19-2018، کل 14886700 پودے لگائے جائیں گے۔

ہر ضلع میں لگائے جانے والے پودوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اضلاع	تعداد پودہ جات	نام اضلاع	تعداد پودہ جات	نام اضلاع	تعداد پودہ جات	نام اضلاع	تعداد پودہ جات
لاہور	36300	چکوال	2172192	چکوال	659044	راجن پور	72600
قصور	376068	بھکر	363000	سرگودھا	99300	مظفر گڑھ	123900
ننکانہ / شیخوپورہ	0	RMڈی جی خان	127050	خوشاب	560968	لیہ	1131108
اوکاڑہ	323070	سلواڈ ڈویژن فیصل آباد	43560	میانوالی	502526	بہاولپور LSNP	803164
فیصل آباد	593142	راولپنڈی نارتھ	1308910	بھکر	1141800	بہاولنگر	72600
جھنگ	322344	مری	292900	ملتان	802498	رحیم یار خان	254100

گوجرانوالہ	72600	اٹک	275880	چیچہ وطنی	420354	لال سوہانرہ Div	41382
گجرات	850872	راولپنڈی ساؤتھ	440600	ساہیوال	108900		
سیالکوٹ	438504	جہلم	55464	ڈی.جی خان Div	0	ٹوٹل پودہ جات	14886700

نوٹ: ایک فارسٹ ڈویژن ایک سے زیادہ اضلاع پر مشتمل ہے تو تمام اضلاع شجرکاری کی تعداد متعلقہ ڈویژن میں شامل کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 2 مارچ 2019 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ یکم مارچ 2019 کو محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	816-736
2	جناب خالد محمود	938
3	جناب محمد طاہر پرویز	1039